حضور آئے تو کیا کیا ساتھ نعمت لے کے آئے ہیں
اخوت ، علم وحکمت، آدمیت لے کے آئے ہیں
رہے گا یہ قیامت تک سلامت معجزہ ان کا
وہ قرآن مبیں ، نورِ ہدایت لے کے آئے ہیں
قناعت، حریت ،فکر و عمل ، مہرو وفا، تقویٰ
وہ انساں کے لئے عظمت ہی عظمت لے کے آئے ہیں

اس اشاعتِ خاص میں مولانا نعیم صدیقی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، سید اسعد گیلانی، مولانا خلیل احمد الحامدی، مولانا محمد یوسف لدھیانوی، محمد یوسف اصلاحی، حافظ محمد ادریس، صفی الرحمن مبارکپوری، اور دیگر مختلف مکاتبِ فکر کے اہلِ قلم کی ۲۵ نگارشات شامل ہیں۔

مولانا جامی مرحوم کی "اربعین" (چالیس احادیث نبوی) فارسی میں منظوم ہیں۔ مولانا ظفر علی خان مرحوم نے اپنی احادیث کو اردو میں منظوم کیا اور "جوامع الکلم" کے عنوان سے اس شمارہ میں شامل ہے۔

مشکوٰۃ المصباح کا عملہ ادارت اس خوبصورت علمی ودینی اشاعت پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں ۱۰۴ صفحات مشتمل اتنا خوبصورت نمبر صرف ۱۰ روپے میں مہیا کرنا یقیناً دینی خدمت ہے۔

تبصرہ نگار: سید کفیل بخاری

شفاء المریض (طبِ روحانی)

علاج المریض (طبِ اسلامی)

مرتبین: *مولانا حافظ خلیل الرحمن راشدی *حکیم حافظ ارشاد احمد دیوبندی

ضخامت: ۱۸۴ صفحات *طبعِ اول: رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ قیمت: ۷۵ روپے

ناشر: مکتبۃ الخلیل، چنوں موم، تحصیل ضلع سیالکوٹ

مادیت کے اس دور میں مسلمانوں کا مشکلات مسائل میں مبتلیٰ ہونے کا اصل سبب تعلق مع اللہ سے عملی انحراف ہے۔ اللہ جل شانہ کا احسان ہے کہ اس نے تمام بیماریوں کا علاج عطا فرمایا ہے۔ کوئی کسی بھی مرض میں مبتلیٰ ہو، علاج اس کے لئے ضروری ہے۔ اس لحاظ سے بھی کہ سنتِ رسول ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دراصل دو کتابوں کا مجموعہ ہے، جو مولانا حافظ خلیل الرحمن راشدی (چنوں موم ضلع سیالکوٹ) اور حکیم حافظ ارشاد احمد دیوبندی (ظاہر پیر، ضلع رحیم یار خان) کی مشترکہ کاوش ہے۔

پہلا حصہ شفاء المریض (طبِ روحانی) ہے اس میں قرآن و حدیث سے منتخب دعائیں، اور اکابر کے مجرب تعویذات وظائف، وعملیات ہیں جبکہ دوسرا حصہ علاج المریض (طبِ اسلامی) ہے اس میں طبِ نبوی اور قدیم